شاعر اور مصنف تھے انھوں نے شعراء کے دو تذکرے بھی مرتب کئے تھے انمیں ایک یہ تذکرہ بھی ہے جسمیں بنگال اور کچھ اور جگہوں کے بھی شاعروں اور شاعرات کے مختصر حالات اور انکے کلام کے نمونے درج کئے گئے ہیں۔ ڈاکٹر رئیس الرحمن نے اس مخطوطہ کو بڑی قابلیت اور محنت سے اڈٹ کیا ہے شروع کے مقدمہ میں انھوں نے اردو فارسی کے بنگالی ہندو پارسی شعراء اور ان کی ادبی خدمات کا تذکرہ کرنیکے بعد مصنف تذکرہ کے حالات وسوانح تذکرہ کی خصوصیات اور اہمیت اور اسکی سرگزشت پر بڑی فاضلانہ اور محققانہ گفتگو کی اور اس سلسلہ میں جو غلط فہمیاں اور غلط بیانیاں مسلسل چلی آرہی تھیں ان کا پردہ چاک کیا۔ آخر میں شعراء اور اس تذکرہ میں جن کتابوں کا نام آیا ہے انکا اشاریہ ہے اس بنا پر کوئی شبہ نہیں کہ یہ بڑا وقیع اور قابل قدر کارنامہ ہے لیکن افسوس ہے کہ کتابت اور طباعت کی زبوں حالی نے کتاب کے حسن معنوی کو داغدار بنا دیا ہے۔

صہبائے لقا مرتبہ پروفیسر عبدالستار شاہدی تقطیع خورد ضخامت ۲۱۲ صفحات، کتابت وطباعت اور کاغذ اعلیٰ قیمت مجلد -/۴۰ روپے پتہ صدیقیہ بکڈپو نمبر ۲، لوئر چیت پور روڈ کلکتہ:۔

جناب سید تہدگی شاہ محمد برہان الدین لقا عظیم آبادی ایک صاحب جذب و وجد بزرگ ہیں مریدوں اور معتقدوں کا ایک وسیع حلقہ رکھتے ہیں شعر و سخن کا ملکہ خداداد ہے اعلیٰ درجہ کے سخن فہم بھی ہیں اور سخن گو بھی، تمام اصناف سخن پر طبع آزمائی کی ہے اور ان پر یکساں قدرت ہے تاہم غزل سے طبعی مناسبت زیادہ ہے مضامین عام طور پر عارفانہ اور صوفیانہ ہیں وحدت الوجود کا غلبہ اور استیلا ہے جو مسائل تصوف غالب کے ہاں رمز اور کنایہ کے پیرایہ میں ہیں وہ لقا صاحب کے ہاں صراحت اور وضاحت کے ساتھ ہیں۔ لائق مرتب نے جو موصوف کے حلقہ بگوشان ارادت میں سے ہیں اور خود اردو زبان کے ادیب اور نقاد ہیں یہ بڑا کام کیا کہ اپنے پیرومرشد کا مجموعۂ کلام نہ صرف یہ کہ حسن سلیقہ سے مرتب کر دیا بلکہ کلام پر جگہ جگہ نوٹ لکھے تلمیحات کی وضاحت اور مصطلحات ومشکل الفاظ کی تشریح کی اور شروع میں ایک مقدمہ لکھ کر صاحب کلام کے خاندانی اور ذاتی سوانح وحالات سے قارئین کو روشناس کیا۔ آج کل اردو شعر و ادب کے بازار میں نقد کا جو معیار ہے زیر نظر مجموعہ کلام شاید اس پر پورا نہ اتر سکے لیکن رندان کہن سال اس بادۂ دوشینہ کی جرعہ کشی پر سر دھنینگے اور مست ہوں گے۔ (س)